## سوال

(328) کپڑا لٹکانے کے حدود

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کپڑا لٹکانے کے کیا حدود ہیں اور کپڑے لٹکانے کی آخر حد کہاں تک ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردوں کےلیے کپڑا لٹکانا حرام ہے اور جو شخص باز نہ آئے اسے تعزیری سزا دی جائے گی۔ مومن کا تہ بند نصف پنڈلیوں تک ہوتا ہے۔ کپڑا اگر پنڈلیوں اور ٹخنوں کے درمیان ہو تو جائز ہے' البتہ ٹخنوں کے نیچے ہو تو حرام ہے۔ ایسا کرنے والے کو دنیا میں تعزیری سزا اور آخرت میں عذاب ہوگا کیونکہ امام بخاری اور امام مسلم ؒ نے حدیث بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((ما اسفل من الكعبين من الازار ففي النار)) (صحيح البخاري' اللباس' باب ما اسفل من الكعبين من الازار ففي النار' ح: ٥٧٨٧)

''جو تہ بند ٹخنوں سے نیچے ہوگا وہ جہنم کی آگ میں ہوگا۔''

(نیز دیگر بہت سی صحیح احادیث سے بھی یہ ثابت ہے۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ اسلامیہ**

**ج4ص255**